سوال

(387) خلع کے بعد پہلے خاوند سے رجوع

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ہمشیرہ نے اپنے خاوند کی زیادتیوں سے تنگ آکر خلع لیا تھا، اس کے بچے بھی ہیں، ان بچوں کی خاطر دوبارہ اس خاوند کے ہاں جانا چاہتی ہے، کیا خلع کے بعد پہلے خاوند سے رجوع ہوسکتا ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت مطہرہ میں بیوی خاوند کی تفریق کے بعد دو صورتیں ایسی ہیں کہ عام حالات میں یہ دونوں باہمی رجوع نہیں کر سکتے، ایک تیسری طلاق کے بعد جب بیوی اور خاوند میں علیحدگی ہوتی ہے تو پھر رجوع عام حالات میں نہیں ہوسکتا اور دوسری صورت لعان کی ہے جب بیوی خاوند آپس میں لعان کریں تو پھر دونوں کبھی اکٹھے نہیں ہوسکتے جیسا کہ احادیث میں اس کی صراحت ہے، البتہ خلع کی صورت میں نکاح تو فوراً ٹوٹ جاتا ہے لیکن اگر دونوں صلح کرنے پر آمادہ ہوں اور حدود اللہ کو قائم رکھنے کا عزم کرلیں تو دونوں نکاح جدید کے ساتھ اکٹھے ہو سکتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا یہی فتویٰ ہے حضرت ابراہیم بن سعد نے ان سے اس عورت کے متعلق سوال کیا جسے اس کے خاوند نے دو طلاقیں دے دیں، اس کے بعد بیوی نے خاوند سے خلع لے لیا کیا وہ عورت دوبارہ اس کے عقد میں آسکتی ہے؟ اس کا جواب دیتے ہوئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جن آیات میں طلاق کا ذکر کیا ہے، ان کے آغاز اور اختتام میں طلاق کا ذکر کیا ہے، ان کے درمیان خلع کا بیان ہے اور خلع، طلاق نہیں، لہٰذا خاوند اس خلع یافتہ بیوی سے نکاح کر سکتا ہے۔ [1]

امام مالک رحمة اللہ علیہ خلع یافتہ عورت کے متعلق فرماتے ہیں: وہ اپنے خاوند کی طرف نکاح جدید سے لوٹ سکتی ہے۔ '' [2]

ان تصریحات سے معلوم ہوا کہ خلع یافتہ عورت اگر اپنے سابقہ خاوند سے رجوع کرنا چاہے تو نکاح جدید سے اس کے ہاں آباد ہو سکتی ہے، نکاح جدید کے بغیر رجوع ممکن نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] بیہقی، ص: ۳۱۶، ج۷۔

[2] مؤطا امام مالک، الطلاق: ۳۳۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:335

محدث فتویٰ